Reality of Islam حقیقت اسلام

عالم ہے فقط مومن جانباز کی میراث
مومن نہیں جو صاحب ادراک نہیں ہے

Reality of Islam حقیقت اسلام

کیا مسلمان ہونے کے لیے علم کی ضرورت	مسلمان کسے کہتے ہیں؟
مسلمان اور کافر کا اصلی فرق	ایمان کی کسوٹی
سوچنے کی باتیں	اسلام کا اصلی معیار
کلمہ طیبہ کے معنی	خُدا کی اطاعت کس لیے؟
کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ	دین اور شریعت

مسلمان کی تعریف کیا ہے؟

جواب:

مسلمان کا مطلب ہے دین اسلام کا پیروکار ہونا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک صرف وہی شخص مسلمان ہے جس کا وجود دوسروں کے لئے منبع امن و عافیت اور سرچشمہ امن و سکون ہو۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

”مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور جس کی زبان سے دوسرے مسلمان کے جان و مال اور عزتیں محفوظ رہیں۔“

بخاري، الصحيح، 1 : 13، كتاب الايمان، رقم : 10

واللہ ورسولہ اعلم بالصواب۔

کیا مسلمان کسی نسل یا برادری کا نام ہے؟

- جسطرح ایک انگریز کے گھر پیدا ہونے والا انگریز
- ایک جاٹ قوم میں پیدا ہونے والا جاٹ اور
- اسطرح ایک مسلمان کے گھر پیدا ہونے والا مسلمان؟

جواب:

مسلمان نسل کی وجہ سے مسلمان نہیں ہوتا بلکہ اسلام لانے سے مسلمان بنتا ہے اور اگر وہ اسلام کو چھوڑ دے مسلمان نہی رہتا۔

ہاں اگر کوئی برہمن ہو یا راجپوت، انگریز ہو یا جاٹ، پنجابی ہو یا حبشی جب وہ اسلام قبول کرتا ہے تو مسلمانوں میں شامل ہو جاتا ہے۔

کیا مسلمان ہونے کے لیے علم کی ضرورت ہے؟

ہم کہتے ہیں کہ اسلام لانے سے آدمی مسلمان بن جاتا ہے
سوال یہ ہے کہ اسلام لانے کا مطلب کیا ہے؟

نتیجہ

- جسطرح ایک برہمن پجاری بغیر سوچے سمجھے سنسکرت کے چند منتر پڑھ لیتا ہے
- ایک شخص عربی کے چند فقرے بغیر سوچے سمجھے ادا کر دے

آپ کہیں گے نہی اسلام لانے کا مطلب ہے!

کہ حضرت محمد ﷺ نے جو تعلیم دی ہے اسکو آدمی جان کر، سمجھ کر، دل سے قبول کرے اور اسکے مطابق عمل کرے۔ جو ایسا کرے وی مسلمان ہے اور جو ایسانہ کرے وہ مسلمان نہیں ہے۔

اسلام پہلے علم کا نام ہے اور علم کے بعد عمل کا نام ہے

لہذا

ایک شخص جسکو
محمد ﷺ کی
تعلیمات کا علم نہی
وہ اس پر ایمان
کیسے لا سکتا ہے اور
اسکے مطابق عمل
کیسے کر سکتا ہے؟

پس

جہالت کے ساتھ
مسلمان ہونا اور
مسلمان رہنا غیر ممکن
ہے
بلکہ در حقیقت مسلمان
وہ شخص ہے جو اسلام
کو جانتا ہو اور پھر جان
بوجھ کر اسکو مانتا ہو

لہذا

خُدا کی سب سے بڑی نعمت جس پر ہم سب شکر اور احسان مندی کا اظہار کرے ہیں وہ ہے ایک مسلمان ہونا اور اسکا حاصل ہونا اور ناحاصل ہونا دونوں باتیں علم پر موقف ہیں

پس

جہالت اور اسلام کی تعلیم سے نا واقفیت کی بنا پر وہ خود بھی بھٹک سکتا ہے اور دوسرے دجال بھی اسکو بھٹکا کر ٹیڑے راستوں پر ڈھال سکتے ہیں

لہذا

جسطرح ہم اپنی فصلوں اور مویشیوں کی حفاظت میں غفلت نہی کرتے، اپنے کاروبار اور پیشوں کے کاموں میں غفلت نہی کرتے اسطرح اپنی اولادوں کے مسلمان ہونے اور مسلمان رہنے کے لیے علم کے حصول کو ضروری بنائیں

مسلمان اور کافر کا اصلی فرق

کافر بھی آدم کی اولاد اور مسلم بھی
کافر بھی ایسے ہی پیدا ہوتا ہے جیسے مسلم
کافر بھی اسی فضا میں سانس لیتا ہے جس میں مسلم
اسی خُدا نے اس کو پیدا کیا ہے اور اسی نے مسلم کو

پھر کافر کو جہنم اور مسلم کو جنت کیوں؟

صرف اس لیے کہ ایک عبد اللہ اور عبد الرحمان اور دوسرا دیال اور کرتار سنگھ یا رابرٹسن

کیا یہ انصاف ہے

مسلمان جنت میں اسلیے داخل کیا جائے گا!

کہ وہ مالک کی مرضی پر چلتا ہے۔ وہ جس چیز سے منع کر دیتا ہے وہ اسے چھوڑ دیتا ہے اور جس کو پکڑنے کا کہتا ہے تو نفع و نقصان کو بلائے طاق رکھتے ہوئے عمل کرتا ہے

یہ سب کچھ وہ علم و عمل کے ذریعہ کرتا ہے

کافر دوزخ میں اسلیے داخل کیا جائے گا!

کہ وہ علم نہی رکھتا اور علم نہ ہونے کی وجہ سے اس پر عمل بھی نہی کرتا، اسلیے وہ خُدا کا جاہل اور نا فرمان بندۃ بن جاتا ہے اور خُدا اسکو اپنی رحمت سے محروم کر دیتا ہے۔

ان اکرامکم عنداللہ اتقاکم

حضرت ابراہیم علیہ سلام کو اعطاعت کی وجہ سے دنیا کی امامت ملی اور حضرت نوع علیہ سلام کا بیٹا نافرمانی کی وجہ سے عبرت کا نشان بن گیا

آج دنیا میں ڈھیڑ ارب سے زائد مسلمان آباد ہیں
۵۰ سے زائد ممالک میں ان کی حکومتیں ہیں تو پھر ذلت کی زندگی کیوں بسر کر رہے ہیں
وہ جس کی عزت پر کوئی ہاتھ ڈالنے کی ہمت نہی کرتا تھا آج وہ خاک میں کیوں مل گئی ہے
جس کا ہاتھ ہمیشہ اونچا رہتا تھا آج وہ نیچا کیوں ہو گیا ہے
وہ جو خُدا کے محبوب تھے آج وہ ذلیل و خوار کیوں ہو رہے ہیں

کیا ہمارا خُدا معاذ اللہ ظالم ہے
کہ
ہم اس کا حق ادا کر رہے ہیں اور اسکی فرمابرداری کر رہے ہیں اور وہ معاوضے کے بدلہ میں نا فرمانوں کو ہم پر حاکم نافذ کر دیتا ہے

کیا ہمارا ایمان نہی کہ خُدا ظالم نہیں ہے اور فرمابرداری کا صلہ ذلت سے نہی دیتا!

زرا سوچیئے! ہمارے مسلمان ہونے کا دعوہ میں کوئی غلطی ضرور ہے!

خُدا نے ہمارے پاس اپنی کتاب بھیجی تا کہ ہم علم حاصل کر کے اپنے مالک کو پہچان سکیں۔ کیا ہم نے علم حاصل کرنے کی کوشش کی

خُدا نے ہمارے پاس اپنا محبوب نبی ﷺ بھیجا تا کہ وہ ہمیں مسلمان بننے کا طریقہ سکھائے کیا ہم نے کبھی کوشش کی کہ اسکے نبی ﷺ نے کیا سکھایا تھا

خُدا نے ہمیں دنیا اور آخرت میں عزت حاصل کرنے کا طریقہ بتایا کیا ہم اس پر چلتے ہیں

?

زرا سوچیئے! کیا ہم مسلمان کا دعوہ کرنے کے حقدار ہیں!
کیا ہم اللہ سے عزت و امامت کی طلب کرنے کے حقدار ہیں!
کیا وہ کلمہ جسے ہم پڑھ کر مسلمان ہوتے ہیں، کیا اسکو سمجھنے کے لیے ہمیں علم حاصل نہی کرنا چاہیئے!

مسلمان کو مسلمان ہونے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟

- سب سے پہلے وہ اسلام کا علم حاصل کرے
- اسکو معلوم ہو کہ قرآن کی بات تعلیمات دیتا ہے
- رسول پاک ﷺ نے کس طریقہ سے زندگی گزاری
- اسلام کس کو کہتے ہیں
- کفر اور اسلام میں اصلی فرق کن باتوں کی وجہ سے ہے

افسوس اور صد افسوس

ہم نماز پڑھتے ہیں اور یہ معلوم نہی کہ اپنے خُدا کے سامنی کیا عرض کر رہے ہیں

ہم کلمہ تو پڑھتے ہیں مگر اس کے ساتھ عائد ہونی والی ذمہ داریوں سے بے خبر ہیں

کیا ہم سب اس نقصان سے باخبر ہیں؟

سوچنے کی باتیں

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر

ہمارا قرآن کے ساتھ
کیسا سلوک ہے؟

جن بھوت بھگانے اور لکھ کر گلے میں باندھنا
محض ثواب کی خاطر بے سمجھے بوجھے پڑھنا
کھانسی بخار کا علاج کرنا
مقدمہ کی کامیابی اور نوکری کے حصول کے لیے پڑھنا
وغیرہ

مگر ہماری بدبختی کہ ہم نے سرچشمہ خیر
سے دنیا کی امامت اور اللہ کی قربت نہ مانگی

قرآن کا پیغام

طٰهٰ مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى

ہم نے یہ قرآن تم پر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ تم مصیبت میں پڑ جائو

ہماری حالت

دنیا بھر میں ذلیل وخوار
دوسروں کی محکومی
پاوں میں روندھی ہوئی اور ٹھکرائی ہوئی قوم
گلے میں غلامی کا پھندا اور اور غیروں کے ہاتھ اس کی باگیں۔

آخر کیوں؟

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اَقَامُوا التَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ لَاَكَلُوۡا مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ

کاش انہوں نے توراۃ اور انجیل اور اُن دوسری کتابوں کو قائم کیا ہوتا جو ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس بھیجی گئی تھیں۔ ایسا کرتے تو ان کے لیے اوپر سے رزق برستا اور نیچے سے اُبلتا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ راست رو بھی ہیں لیکن ان کی اکثریت سخت بد عمل ہے۔ المائدہ۔٦٦

قرآن کا فیصلہ

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۔ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۔ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ

ذلت و خواری اور پستی و بدحالی اُن پر مسلط ہوگئی اور وہ اللہ کے غضب میں گھر گئے۔ یہ نتیجہ تھا اس کا کہ وہ اللہ کی آیات سے کفر کرنے لگے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرنے لگے۔ یہ نتیجہ تھا اُن کی نافرمانیوں کا اور اِس بات کا کہ وہ حدودِ شرع سے نکل نکل جاتے تھے۔ البقرہ۔ ٦١

نتیجہ

پس جو قوم خُدا کی کتاب رکھتے ہوئے بھی ذلیل و خوار اور محکوم و مغلوب ہو تو سمجھ لیں وہ ضرور کتاب الٰہی پر ظلم کر رہی ہے

تدارک

- کتاب الٰہی (قرآن) پر ظلم کرنا چھوڑ دیں
- اس بات کو جاننے کی کوشش کریں کہ مسلمان کسے کہتے ہیں اور مسلم کے معنی کیا ہیں
- مسلم اور غیر مسلم میں امتیاز کس طرح ہوتا ہے
- غیر مسلموں کی سی حرکات کرنا بند کرے
- کردار سے اپنے آپ کو مسلمان ثابت کریں

اسلام

خُدا کی اطاعت اور فرمابرداری
اپنے آپ کو خُدا کے آگے سپرد کر دینا
خُدا کی بادشاہی کے آگے سر تسلیم خم کر دینا
خُدا کی کتاب اور اسکے رسول ﷺ کے ذریعہ جو ہدایات بھیجیں انکو چوں وچرا کے بغیر ماننا
زندگی کے تمام معاملات میں قرآن اور سنت رسول ﷺ کی پیروی کرنا
دنیا کے تمام معاملات میں ہدایت کے لیے قرآن و سنت کو مقدم جاننا

اور جو ایسا نہی کرتا وہ

مسلمان نہی

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ

جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔ المائدہ ۴۴

کلمہ طیبہ کے معنی کیا ہیں

لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ

لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اسکو پڑھنے سے انسان:۔

- کافر سے مسلمان کیوں بن جاتا ہے
- ناپاک سے پاک کیوں ہو جاتا ہے
- پہلے خُدا کے غضب کا مستحق اور پھر اسکا پیارا کیوں ہو جاتا ہے
- اسکا انکار کرنے سے اولاد کو ورثہ سے علیحدہ کیوں کر دیا جاتا ہے
- کیا صرف چند حُروف ادا کرنے سے انسان کی کایہ پلٹ جاتی ہے

لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ

در حقیقت اسکو پڑھنے سے انسان ساری دنیا کے سامنے اقرار کرتا ہے کہ :۔

- جو بات اس کلمہ کے خلاف ہے وہ جھوٹی ہے
- زندگی کے سارے معاملات میں یہ کلمہ ہمار حاکم ہو گا
- اس کلمہ کو ادا کرنے کے بعد کافروں کی طرح آزاد زندگی نہی گزاروں گا
- جس چیز سے منع کرے گا اسکو چھوڑ دوں گا
- اور اگر ہم اپنے اقرار نامہ پر عمل کرتے ہیں تو یقیناً آدمی کا آدمی میں فرق پیدا ہو سکتا ہے

لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ

اللہ کے سوا کوئی خُدا نہی
اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے
رسُول ہیں

محمد رسُول کا معنی؟

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ :

- محمد ﷺ ہی اللہ کے پیغمبر ہیں جن کے ذریعہ سے خُدا نے اپنا قانون ہم تک بھیجا
- اسی قانون کی پابندی سے بخشے جائیں گے اور اسکی خلاف ورزی پر سزا کے مستحق ہوں گے
- جو طریقہ آپ ﷺ نے اپنایا اسی پر چلیں گے
- آپ ﷺ کے لایے ہوئے قانون کی پیروی کریں گے

پس ہم اقرار کرتے ہیں کہ :

ہمارا مال ہمارا نہی
ہماری جان ہماری نہی

ہماری زمینیں ہماری نہی
جو کچھ ہے اللہ کی طرف سے عطیہ ہے

ہم تصرف کریں گے تو اسی کے مرضی سے
ہم عبادت کریں گے تو اسی کے لیے

لہٰذا ساری دنیا کو گواہ بنا کر کہتے ہیں کہ :

اسکی خلاف ورزی کریں گے تو:۔

- ہماری زبان
- ہمارے پاوں
- ہمارا رونگٹا رونگٹا
- زمین اور آسمان کا ایک ایک زرہ جس کے سامنے ہم نے جھوٹا اقرار کیا، خُدا کی عدالت میں گواہی دے گا

پس ہمارے لیے ضروری ہے کہ :

جب اقرار کریں تو سوچ سمجھ کر کریں اور پھر اسکو پورا کریں ۔ ہم پر کوئی زبردستی نہیں کہ خواہ مخواہ زبانی اقرار کرتے پھریں۔ کیوں کی اللہ کی عدالت میں کوئی وکیل کام نا آے گا اور جرم چھپ نا سکے گا۔

لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ

اللہ کے سوا کوئی خُدا نہی
اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے
رسُول ہیں